بسم اللہ الرحمن الرحیم

آغازِ سخن

تصوف تلاشِ احسن کی ہمہ گیر تحریک، صیانتِ عقیدہ، تطہیرِ قلب، عبادات میں حُسن اور دلکشی پیدا کرنے کا بہترین اور مؤثر ذریعہ ہے۔ تاریخ شاہد ہے کہ صوفیہ نے دینِ اسلام کی تبلیغ واشاعت میں اہم کردار ادا کیا۔ جن نفوسِ قدسیہ نے اس اہم فریضہ کو انجام دیا، اللہ تعالیٰ کی پہچان کرائی، عشقِ مصطفیٰ ﷺ کی شمع کو فروزاں کیا اور اسے مسلمانوں کے دلوں کا مسکن بنایا۔ آج انہی نفوسِ قدسیہ کی عملی، روحانی اور اخلاقی تعلیمات کو مسخ کر کے پیش کیا جا رہا ہے۔ ایسے ہی لوگ حقیقت اور روحِ تصوف سے نا آشنا نظر آتے ہیں۔ دوسرا یہ کہ دورِ حاضر کے کچھ ایسے اہلِ تصوف بھی نظر آتے ہیں جنہوں نے تصوف کا لبادہ تو اوڑھ رکھا ہے مگر حقیقت میں ان کا تصوف سے کوئی تعلق نہیں، بلکہ وہ معاشرہ میں فساد، بدامنی اور بے سکونی کا باعث ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ تصوف کی حمایت اور مخالفت میں بہت کچھ لکھا جا رہا ہے۔ ایسی صورتِ حال میں تحقیقی اِداروں خصوصاً جامعات کے اساتذہ پر یہ بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ تصوف کی اصل حقیقت کو منظر عام پر لائیں اور تصوف کے نام پر کی جانے والی افراط وتفریط کا قلع قمع کریں کیونکہ تصوف اسلام ہی کے عملی پہلو کا نام ہے۔ اس سے معاشرہ میں امن وسکون، اخوت و بھائی چارہ، الفت ومحبت کے جذبات پروان چڑھتے ہیں اور معاشرہ ایک مثالی اور پُرامن شکل اختیار کر جاتا ہے۔ اسی امر کے پیشِ نظر مجلہ ''الاحسان'' کا اجراء کیا گیا۔ جس کو اہلِ علم ودانش نے تحسین کی نگاہ سے دیکھا اور بہت سے استحسانی خطوط ومراسلہ جات ارسال کیے۔ پیشِ نظر مجلہ اس سلسلہ کی دوسری کڑی ہے جسے مرکز برائے مطالعہ تصوف سے شائع کیا جا رہا ہے جس میں تصوف سے متعلق ۱۱ مقالات، روئیداد اور ایک کتاب پر تبصرہ شامل ہیں جو مختلف اصحابِ دانش کی ذہنی کاوش کا نتیجہ

ہیں۔ اس مجلہ کے اجراء میں ڈین فیکلٹی آف اسلامک اینڈ اورینٹل لرننگ ڈاکٹر محمد ہمایوں عباس شمس کی مساعی ناقابلِ فراموش ہیں۔ آپ ایک علم دوست اور فکری پختگی کے مالک استاد اور دانشور ہیں۔ آپ نے ہمیشہ نئی نسل کی آبیاری کی ہے۔ اس علمی، فکری اور روحانی تحریک کو آگے بڑھانے میں کئی ایک نامور ملکی اور بین الاقوامی شخصیات کی علمی و فکری معاونت بھی شامل ہے خاص طور پر جامعہ ہٰذا کے وائس چانسلر ڈاکٹر محمد علی کی ترغیب و تلقین ایک مہمیز اور تحریک کی حیثیت رکھتی ہے جن کی دِلی تمنا اور خواہش ہے کہ یہ اِدارہ علمی دنیا میں اپنی ساکھ منوانے میں نہ صرف کامیاب ہو، بلکہ اس راہ کے سالکین کا رہبر و رہنما بھی ثابت ہو۔ اللہ رب العزت کی بارگاہ میں التجا و استدعا ہے کہ وہ اس مساعی جلیلہ پر ثابت قدم رکھے اور اس کو آگے بڑھانے میں اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے، تاکہ نئی نسل کی فکری، روحانی اور اخلاقی تربیت کرکے معاشرہ کے لیے مفید اور صحیح العقیدہ شہری بنانے میں کامیابی نصیب ہو جن کے قلوب و اذہان میں عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شمع فروزاں ہو۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و علی آلہ و صحبہ أجمعین۔

مدیر

ڈاکٹر افتخار احمد خان